www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:163 17.06.2024 MONDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:13 شمارہ:163/سوموار/۱۷/جون/۲۰۲۴/مطابق/۱۰/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ماشاءاللہ

ماشاءاللہ

عید الاضحیٰ مبارک

اللہ تعالیٰ تمام مومنوں کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے!

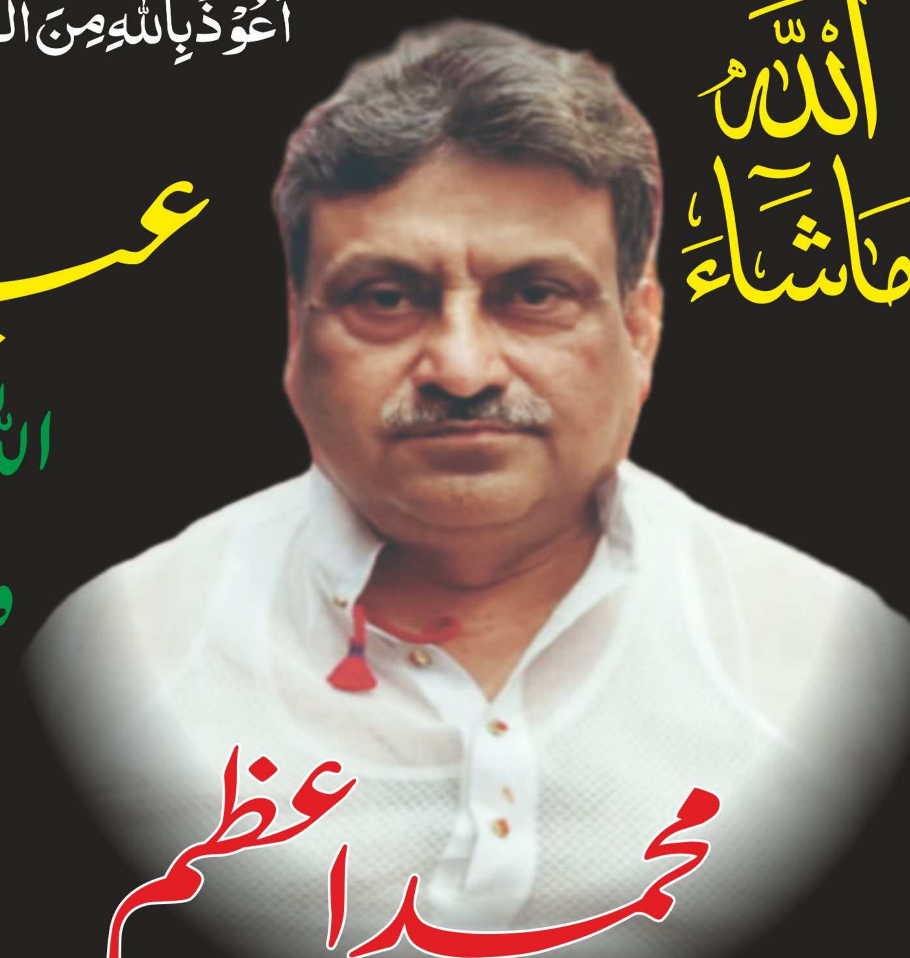

محمد وارث
9955150722

محمد اعظم
9431013786

ONLY 22 CT
BIS 91.6
100% हॉलमार्क गहना
100% ہول مارک زیورات

خزانہ جوئیلرس

پروپرائٹر: محمد صابر، محمد یٰسین

مرادپور، پٹنہ-۸۰۰۰۰۴

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

Ph.: 2303206 Mob. 9939588144

नक्कालों से सावधान!

نو برانچ
NO BRANCH

ریان ٹورس کے طرف سے عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں

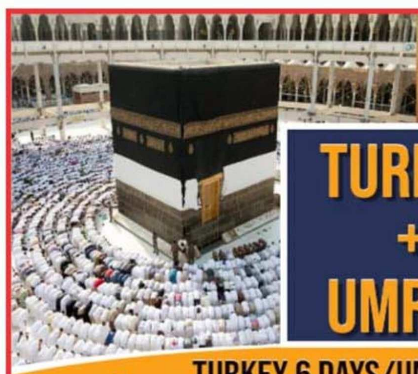

Rayn Tours
TURKEY + UMRAH
TURKEY 6 DAYS/UMRAH 10 DAYS
FLIGHTS : BOM/IST/JED/BOM
ALL INCLUSIVE 1,92,786
IATA

TURKEY
- VISA + INSURANCE
- 4* HOTELS
- AIRPORT TRANSFERS (PRIVATE)
- TOUR GUIDE
- SIGHTSEEING
- TOPKAPI PALACE(HEAVEN ON EARTH)
- HAZRAT AYUB (ONE OF THE BEST SAHABIS)
- HOGIA SOPHIA (ONE OF THE BEST MOSQUE)
- BLUE MOSQUE
- ERTUGRUL GAZI TOMB (BEST OF KINGS)
- OSMAN GAZI TOMB (BEST OF SULTAN)
- ERTUGRUL GAZI MOVIE SET WITH LUNCH

PACKAGE INCLUSIONS:
UMRAH
- MECCA HOTEL :SAIF AL MAJD HOTEL OR SIMILAR
- MADINA HOTEL : HAKEEM TOWER
- VISA + INSURANCE
- ALL PRIVATE TRANSFERS
- 1 DAY MECCA ZIYARATE
- 1 DAY MADINA ZIYRATE

CALL NOW

Address:- Suraj Nagar,Thakurpada Dahisar,Mumbra, Thane Mumbai, Maharashtra. 400612
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076 (MAKKAH)
+91 7400265507

Gyarveen 2024
Rayn Tours
Ziyaarath & Baghdad
1111 Guests
10 DAYS PACKAGE

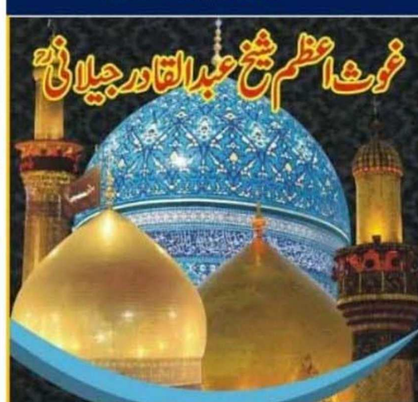

غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی
INR 105786/-
02 NIGHTS NAJAF
02 NIGHTS KARBALA
05 NIGHTS BAGHDAD
INR 151786/-
10 DAYS IRAQ +10 DAYS UMRAH
MD Tanweer Alam Noori
+91 8126997812/ +91 8070550786
Abu Shama (Nehal Ahmad Noori)
+966 550821076(Makkah) +91 7400265507

Flight + Hotels+Visa+ Indian Meals+All Ziyarath
Mehafil E Samaa
Mehafil E Naath
Mehafil E Manqabat
Mehafil E Bayan
5 Night Mecca
5 Night Medina
Umra Visa
All Meals.
All Transfers in Ac Bus
Mecca Ziyarath
Medina Ziyarath
53 Ziyarath with islamic scholors
IATA
ADD " SURAJGANAR THAKURPADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI,MAHARASHTRA 400612
CONTACT FOR HAJJ AND UMRA AND INTERNATIONAL TOURS
Approved by Ministry of Tourism , Govt of India

Rayn Tours
IATA
UMRA 2024

INR 72786/- 14 DAYS PACKAGE
INR 85786/- 20 DAYS PACKAGE
INR 107786/- 30 DAYS PACKAGE
Package Inclusive of:
BOM/JED/BOM
AC BUS TRANSPORT
ZIYARATH MAKKAH AND MEDINA
MECCA HOTEL SAIF AL MAJD
MEDINA HOTEL HAKEEM 5
UMRA VISA
3 INDIAN MEALS DAILY
GUIDANCE BY ULEMMA
Booking Amount 5000/-
INC,AIRFARE &TAX
Deparure at your own Date
Departure Begins: EVERY MONTH
IMMEDIATE TICKETS, IMMEDIATE HOTEL BOOKING, IMMEDIATE VISA
NO WAITING
NO SCHEMES
NO INSTALMENTS
MAKE YOUR OWN GROUP FOR SMALL AND BIG FAMILIES
SUNNI MUALLIM GUIDANCE
SURAJ NAGAR THAKUR PADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI ,MAHARASHTRA .400612.
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076(Makkah)
+91 7400265507
DUBAI+ UMRAH//TURKEY + UMRAH//EGYPT + UMRAH //OMAN + BAGHDAD

Rayn Tours
Tanweer Alam Noori
+918126997812
+918070550786

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Package Includes :
Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) DAR AL KHALIL AL RUSHAD or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) MANZIL FALAH GOLDEN or similar

HARCHANDA CHOWK MUZAFFARPUR 9576078610	NAWADA 8700152814 ARSHI	SAMASTIPUR 9576078608 HAFIZ SB	JAMUI 9507052786 AFTAB MALLICK	SILAO, NALANDA 9576025268 MD FAIZAN
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	SIWAN 9973250972 PURNAM SIWANI	BIHAR SHARIF 9798606457 AFAQUE AHMAD	MUZAFFARPUR 9576078606 ANWAR SHOIB	MUBARAKPUR SAHARSA 7033041817 QARI NAZIR
MOTIHARI 9576078602 SHAHNAWAZ KHAN	GOPALGANJ 8294797194 KHURSHID	SASARAM 9708373116 MUSHEER	ARARIA 9852382797 QARI NEYAZ	DHAKA 9097001221 MD TABREZ	KISHANGUNJ 9576078604 SYED AHMED KABIR

FREE BAG WITH EHRAM

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER

(17 Days) 29 July, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI	(17 Days) 21 August, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI	Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 13 September, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI	(17 Days) 08 October, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI
(17 Days) 28 July, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 20 August, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 12 September, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 07 October, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS

CUSTOMISED TRAVEL PACKAGES AVAILABLE !!
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) | (10 Days) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)

KOHINOOR Jewellers

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377
M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس ،ایس ،کیپیٹل مارکیٹ ،مراد پور ،پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ۔۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے ، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں ،کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
Deals In:
916,22 ct.
Gold & Sliver, Ornaments
راجدھانی جوئیلرس
SABZIBAGH,PATNA-04 | 8789385409,9798231131

الملتمسین
الشیخ غازی بن عبدالسمیع صادق پوری اصلاحی
متولی ،صدر وسرپرست مدرسہ (مدرسہ) پٹنہ، بہار
واراکین مجلس عاملہ
Telegram:9801038453
: 9471013750
: 9334383554

1887ء
عید قرباں کے مبارک موقع پر
1308ھ
اصلاح المسلمین اسٹڈی سینٹر
مدرسہ اصلاح المسلمین
پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶
With CBSE CURRICULUM
کا چرم قربانی صدقات وخیرات اور دیگر خصوصی عطیات سے امداد کرنا ہرگز نہ بھولیں۔ یہ ادارہ قوم کے نونہالان وتیم ونادار طلبہ کی تعلیم وتربیت کے علاوہ طعام وقیام کا بھی کفیل ہے۔ دینی مدارس اسلام کا سرچشمہ، دین کی بقا کا ذریعہ، مسلم قوم کی حیات جاویداں کا منبع ہیں۔ لہذا ان کی بقا وتحفظ میں حصہ لینا اہل اسلام کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔
2024ء
1445ھ

چرم قربانی
صدقات وعطیات کا بہترین مصرف
آپ اپنے قدیم دینی وملی ادارہ کو تعاون دے کر اپنی دنیا وآخرت کو سنواریں!
mimpbi@gmail.com

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:163 17.06.2024 **MONDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:13 شمارہ:163/سوموار/۱۷/جون/۲۰۲۴/مطابق/۱۰/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

عیدالاضحیٰ کے موقع پر کوہ نور جوئیلرس اور زم زم گیسٹ ہاؤس فیملی کی جانب سے پورے بہار کے عوام کو تہہ دل سے مبارکباد

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

عیدالاضحیٰ اور قربانی

مسلمانوں کا تہوار عید الاضحیٰ یا عید قربان پیر کو شروع ہو رہا ہے۔ یہ پیغمبر ابراہیم کی اس قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے جب وہ اپنے بیٹے کو قربان کرنے پر تیار ہو گئے تھے۔ ابراہیم کو عیسائیت اور یہودیت دونوں میں ابراہم کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ ان سے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم نے ایک خواب دیکھا تھا جسے انھوں نے خدا کی طرف سے ایک پیغام کے طور پر لیا جس میں ان سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے اسماعیل کو خدا کی اطاعت کرتے ہوئے قربان کر دیں۔ جب انھوں نے بیٹے کو بتایا تو اسماعیل نے اسے قبول کرلیا اور اپنے والد سے حکم کی تعمیل کرنے کو کہا۔ پھر پیغمبر ابراہیم جب اپنے بیٹے کو قربان کرنے والے تھے تو خدا نے انھیں روک دیا اور اس کی جگہ قربانی کے لیے ایک دنبہ بھیجا۔ دنیا بھر کے مسلمان رسمی طور پر مختلف قسم کے مویشیوں کی قربانی دیتے ہیں۔ روایتی طور پر قربانی ان لوگوں پر لازم ہے جن کے پاس ایسی دولت ہے جو ان کی ضرورت سے زیادہ ہے۔ تو دوسرے بڑے مذاہب میں قربانی کے بارے میں کیا تصورات ہیں؟ ہندومت، یہودیت اور عیسائیت میں جانور کی قربانی کو کس طرح دیکھا جاتا ہے؟ برطانیہ کے لیو بیک کالج میں تعلیمی خدمات کے سربراہ ربی گیری سومرز کا کہنا ہے کہ یہودی صحیفوں میں مختلف قربانیوں کی وضاحت کی گئی ہے، جن میں سے ہر ایک کے مخصوص اوقات اور مقامات ہیں۔ وہ کہتے ہیں 'آج کل ہم ان قربانیوں پر عمل نہیں کرتے کیوں کہ جن مقامات پر یہ رسومات ادا کی جاتی تھیں، وہ اب موجود نہیں ہیں۔ اس کے جگہ آج ہم عبادات کے ذریعے ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں۔' ربی ڈاکٹر بریڈلی شیوٹ آرٹسن امریکن یہودی یونیورسٹی کے نائب صدر اور زیگلر سکول آف ربانی سٹڈیز کے ایبنر اینڈ روزلین گولڈسٹائن ڈین ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'رومیوں کے ہاتھوں دوسرے ہیکل کی تباہی کے بعد یہودیت میں جانوروں کی قربانی کی اجازت نہیں تھی۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اب اس پر مستقل طور پر پابندی عائد کردی گئی ہے جبکہ کچھ کا خیال ہے کہ مسیح کے آنے کے بعد اسے بحال کر دیا جائے گا۔' یہودیوں کے لیے ہیکل سے مراد ٹیمپل ماؤنٹ ہے جو یروشلم کے پرانے شہر میں ہوا کرتا تھا اور جہاں آج مسجد اقصیٰ ہے۔ یہودی اس یقین کے ساتھ ہیکل کی تعمیر نو کے لیے دعا کرتے کہ وہ وہاں جانوروں کی قربانی دوبارہ شروع کرسکیں۔ مایا تہذیب کی پوشیدہ دنیا تک لے جانے والا غار جہاں انسانی قربانی دی جاتی تھیا گرچہ زیادہ تر یہودی ہیکل کی غیر موجودگی کی وجہ سے جانوروں کی قربانی نہیں کرتے ہیں تاہم یروشلم میں کچھ گروہ جیسے سامری اب بھی فسح کے تہوار کے دوران قربانی کرتے ہیں۔ دوسرے لوگ قربانی کے جانور کے مساوی رقم عطیہ کردیتے ہیں۔ چاہے بھیڑ ہو، بھینس ہو، گائے ہو یا بکری قربانی کا جانور مذہبی طور پر موزوں یا 'کوشر' ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر آرٹسن کہتے ہیں 'صرف کوشر جانوروں کو ذبح کرنے کی اجازت تھی جن میں سے کچھ کو قربان گاہ پر جلایا گیا تھا، کچھ کو پادریوں کے اہل خانہ کو دیا گیا تھا اور کچھ کو قربانی دینے والوں اوران کے اہل خانہ نے کھا لیا تھا۔' اگرچہ براہ راست قربانی عام نہیں ہے لیکن گوشت کا استعمال بہت سے تہواروں کا لازمی حصہ ہے۔ جانوروں کی قربانی کے لیے یہودی رسومات متنوع ہیں اور قربانی کے مقصد کے مطابق مختلف ہیں۔ اس سے قبل یہودیت کے تین مذہبی تہوار پیسا (فسح)، شووت (تہواروں کا ہفتے) اور سلکوٹ (خیموں کا تہوار) جانوروں کی قربانی کے حوالے سے اہمیت رکھتے تھے۔ برطانیہ کے لیو بیک کالج میں تعلیمی خدمات کے سربراہ ربی گیری سومرز بتاتے ہیں کہ دیگر تہواروں جیسے روش ہشانہ (یہودی نیا سال) اور یوم کپور (کفارہ کا دن) میں بھی جانوروں کی قربانی شامل ہے۔ پیغمبر ابراہیم کی قربانی کا قصہ یہودی صحیفوں میں بھی ملتا ہے۔ تاہم، جانوروں کی قربانی کرنے کا حکم بعد میں آیا اور یہودیوں کے لیے تھوڑا سا مختلف تھا۔ ڈھاکہ میں کافرل کیتھولک چرچ کے پادری ڈاکٹر پروشنتو ٹی ریبیرو کہتے ہیں کہ 'عہد نامہ قدیم کی کتابیں، خاص طور پر لیوی 17 اور ڈیوٹرو رومنی میں اس بات کی تفصیل دی گئی ہے کہ جانوروں کی قربانی کس طرح کی جاتی ہے۔ عموماً یہ تہواروں کے دوران صبح یا شام کے اوقات میں کی جاتی تھی۔' اس زمانے میں توبہ اور گناہوں کی مغفرت کی امید میں جانوروں کی قربانی کی جاتی تھی لیکن اس رواج پر اب مذہبی طور پر عمل نہیں کیا جاتا کیونکہ مسیح کی موت کو آخری قربانی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ عیسائیت میں حضرت عیسیٰ کو 'خدا کا میمنا' قرار دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ریبیرو کا کہنا ہے کہ یہودی تعلق کے علاوہ عیسائیت میں خالق کے نام پر جانوروں کی قربانی کی کوئی روایت نہیں تھی۔ تاہم گوشت کے استعمال پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ بہت سے ممالک میں یہودیوں کے تہوار فسح کے موقع پر بھیڑ کا گوشت کھانا روایت ہے اور ریبیرو کے مطابق اٹلی میں ان کے قیام کے دوران ایسٹر سے پہلے بھیڑ کا گوشت کھانا تقریباً لازمی محسوس ہوا۔ تاہم مذہبی مقاصد کے لیے جانوروں کی قربانی کی یہودی روایت کی طرح عیسائیت میں قربانی کا کوئی رواج نہیں ہے۔

''کاش لوگ اپنی بیٹیوں کی شادی وقت پر کرتے تو۔۔۔۔''

قیصر محمود عراقی، کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸۔ موبائل: 6291697668

یہ جو کہانی ہے یہ ہمارے معاشرے کی ہی کہانی ہے۔ ہوتا کیا ہے کہ ایک دن میری ملاقات میرے ایک بہت ہی اچھے دوست اور اس کے والد صاحب سے ہوتی ہے۔ دوست کے والد مجھے اپنے بیٹے کی وجہ سے جانتے ہیں، سلام ودعا، تھوڑی گپ شپ اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی ہیں، جیسے ہی وہ بات ختم کرتے ہیں ان کے چہرے پر ایک عجیب سی پریشانی ظاہر ہوتی ہے۔ میں وجہ پوچھتا ہوں تو پہلے تو وہ نہیں بتاتے لیکن میرے اصرار پر کہنے لگتے ہیں کہ میری بیٹی کی شادی ہورہی ہے، مجھے تھوڑی ہچکچاہٹ ہوتی ہے لیکن پھر کہتا ہوں کہ یہ تو بہت ہی خوشی کی بات ہے پھر آپ افسردہ کیوں ہیں؟ وہ بتانے لگے کہ لوگ بیٹی کی شادی پر خوش ہوتے ہیں لیکن میں بہت افسردہ ہوں۔

میں نے ان کو تفصیل سے بولنے کا کہا، انہوں نے کہا کہ بیٹی کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور اس کے بہتر مستقبل کیلئے دن رات محنت کی، ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ بیٹی جس گھر میں بھی جائے خوش رہے۔ ابھی میری بیٹی کی عمر بیس یا بائیس سال ہی تھی کہ گھر میں اچھے اچھے رشتے بھی آنے لگے لیکن ہم نے غفلت برتی کہ ابھی عمر ہی کیا ہے بیٹی کی؟ اب جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ لڑکی کو شادی کر کے گھر بسانا ہوتا ہے کیوں کہ لڑکی کا اصل گھر تو وہی ہوتا ہے جہاں اس کی شادی ہوتی ہے۔ اسی دوران بیٹیوں والوں کے گھر رشتے آتے ہیں لیکن لوگوں کی طرح ہم بھی اسٹیٹس دیکھتے رہے اور وقت آہستہ آہستہ گذرتا رہا، بہت سے رشتے آئے لیکن ہم کوئی نہ کوئی وجہ بنا کر اسے رجکٹ کرتے رہے کہ یہ ہماری بیٹی کے قابل نہیں ہے۔ آج اس کی عمر تیس برس ہوچکی ہے اور بہت جتن کرنے کے بعد ایک رشتہ ملا، اس شخص کی عمر لگ بھگ چالیس برس تھی، ہم مجبور تھے اور پریشان حال بھی، اسی لئے رشتہ پکا کر دیا کہ بیٹی اپنا گھر بسائے، لیکن قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا کہ شادی سے چند دن پہلے ہی بیٹی گھر سے بھاگ گئی اور معلوم ہوا کہ اسے یہ رشتہ منظور نہیں تھا۔ ماں نے سمجھایا کہ تم گھر واپس آجاؤ، جیسا تم کہوں گی ویسا ہی کرینگے، خیر وہ سمجھ جاتی ہے اور گھر واپس آجاتی ہے، لڑکے والے کو اس کے بھاگنے کی خبر مل جاتی ہے تو وہ رشتہ خود ہی ختم کردیتے ہیں، بیٹی کی خواہش تو پوری ہوجاتی ہے لیکن ہماری پریشانی بڑھ جاتی ہے کہ اب کیا ہوگا؟ وہ تھوڑی دیر چپ رہے تو میں نے ان کو تسلی دی اور اللہ بہتر کریگا کہنے میں ہی عافیت جانی۔

یہ تو میرے دوست کے گھر کی کہانی ہے لیکن ہماری سوسائٹی میں بہت سارے ایسے لوگ جو اسٹیٹس کے چکروں میں پڑ جاتے ہیں اور اپنی بیٹیوں کے مستقبل کو تباہ کرتے ہیں۔ وقت پر شادی نہ ہونے کی وجہ سے لڑکی اپنے گھر والوں سے بغاوت کر بیٹھتی ہے جس سے ماں باپ کو رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے لئے معاشرے میں دشوار ہوجاتا ہے، لوگ طرح طرح باتیں کرتے ہیں اور وقت سے بعد میں شادی کرنے سے ایک مسئلہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اولاد کا نہ ہونا اور اگر اولاد نہ ہو تو قصوروار لڑکی کو ٹھہرایا جاتا ہے، سسرال میں اس کی عزت نہیں کی جاتی، اسے ہر وقت احساس کمتری کا شکار کیا جاتا ہے، اس کی زندگی اجیرن کردی جاتی ہے اور بات یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اسے طلاق کا کاغذ دیکر واپس ان کے ماں باپ کے گھر بھیج دیا جاتا ہے، تب ماں باپ یہ ضرور سوچنے لگتے ہیں کہ کاش ہم اپنی بیٹی کی شادی وقت پر کردیتے تو یہ وقت نہ دیکھنا پڑتا۔ اس لئے ہر والدین اور بھائی کو چاہئے کہ جیسے ہی لڑکی شادی کے قابل ہوجائے فوراً سے پیشتر اس کا رشتہ طے کردیں، لڑکا اگر خود کفیل ہو، مہذب ہو، سلیقہ شعار ہو اور محنت کش ہو تو یہ نہ دیکھیں کہ وہ غریب ہے، اس کی آمدنی کم ہے، اس کے پاس کرائے کا گھر ہے، وہ سہولت نہیں جو وہ میری بیٹی کو دے سکے یہ سب نہ دیکھیں، بلکہ یہ دیکھیں کہ وہ آپ کی دختر نیک اختر کو خوش رکھ سکتا ہے یا نہیں، ورنہ کبھی کبھی تو اسٹیٹس والے بھی، امیر گھرانے کے چشم و چراغ بھی وہ خوشی نہیں دے سکتے جو ایک معمولی گھرانے کا لڑکا دے سکتا ہے۔

قارئین محترم! میں نے اکثر دیکھا ہے کہ جس لڑکے کو ٹھکرایا گیا صرف اس بات پر کہ اس کی آمدنی کم اور اس کا اپنا گھر نہیں ہے لیکن جونہی وہ لڑکا تین سال عرب میں گذار کر آیا پھر اسی لڑکے کے گھر کا چکر کاٹا جاتا ہے اور اپنی بیٹی کا رشتہ اس گھر میں کرنا باعث فخر سمجھا جاتا ہے۔ امیر کبیر تو خیر غریب گھرانے کے لڑکے کو پتہ تک نہیں دیتے مگر غریب گھرانے کے لوگ بھی اپنی بیٹی کا رشتہ طے کرتے وقت دیکھتے ہیں کہ لڑکے کی سرکاری نوکری ہے یا نہیں، اپنا کاروبار ہے یا نہیں، اپنا گھر ہے یا نہیں بھلے ہی وہ خود کرائے کے مکان میں رہتے ہیں اب جب کہ اتنی ساری خوبیاں ایک لڑکے میں تلاش کرینگے تو لڑکے والے بھی جہیز کی شکل میں گھر سجا کر اور نقدی رقم طلب کرینگے تب آپ کہاں جائینگے؟ کل تک لڑکا غریب تھا، اپنا گھر نہیں تھا تو اپنی لڑکی کا رشتہ طے کرنا پسند نہیں تھا آج لڑکے کے پاس اچھی نوکری ہے، دیارِ غیر میں رہتا ہے، اپنا گھر بنالیا ہے اب اگر ایسے میں اس نے جہیز مانگ لیا یہی بیٹی والے کہتے ہیں کہ کل تک غریب تھا اور آج ذرا سی دولت کیا آگئی کہ اپنی قیمت کو بڑھا دیا، اپنی غریبی کے دن بھول گیا، لگتا ہے دولت آنے کے بعد یہ لوگ اپنے پرانے دن بھول گئے تبھی غریب گھر کی خوبصورت بیٹی اسے نظر نہیں آتی اسے تو صرف جہیز چاہئے۔

الغرض والدین سے یہی گذارش کرونگا کہ اچھا رشتہ جیسے ہی گھر پر آئے تھوڑی سی تحقیق کے بعد اس رشتے کو قبول کرلیں، زمانے بھر کی نقوص تلاش نہ کریں کیوں کہ کوئی بھی انسان عیب سے خالی نہیں ہوتا۔ خدارا ابھی بھی وقت ہے آپ ابھی سے سوچیں اور اپنی بیٹی کے لئے اچھا فیصلہ کریں تاکہ بعد میں آنے والا وقت آپ کے لئے خوشیاں لائے۔

سیدنا حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی اور ہمارے معاشرے کی قربانی

محمد شاہ عظمت اللہ ابوسعید ،، کنوینر، اقتصادی امور، ال انڈیا ملی کونسل، بہار رابطہ نمبر: 9155471916

انسانی تاریخ جتنی قدیم ہے، قربانی کی تاریخ بھی تقریباً اتنی ہی قدیم ہے، انسانی تاریخ میں سب سے پہلی قربانی آدم علیہ والسلام کے دو بیٹوں ہابیل اور قابل کی قربانی ہے، قرآن کریم نے اس قربانی کو اس طرح ذکر کیا۔ ترجمہ: اور انہیں آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ بھی ٹھیک ٹھیک سنا دیجئے جب ان دونوں نے قربانی کی تو ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔ (سورۃ المائدہ)

دراصل ایک نے جس کا نام ہابیل تھا، دل کی آمادگی سے اللہ کی رضا کی خاطر بہترین دنبے کی قربانی پیش کی اور دوسرے نے جس کا نام قابیل تھا، بے دلی سے ناکارہ غلے کا ایک ڈھیر پیش کردیا۔ ہابیل کی قربانی کو آسمانی آگ نے جلا ڈالا اور یہ مقبولیت کی علامت تھی۔ یہ تو انسان کی پہلی قربانی تھی لیکن ہم جو ہر عید قرباں پر جانوروں کی قربانی کرتے ہیں، یہ حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کی قربانی کی یادگار ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام جلیل القدر نبی و پیغمبر ہیں۔ اولاد آدم کی سب سے عظیم قربانی سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو ذبح کر رہا ہوں۔ نبیوں کا خواب سچا اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا تھا، چناں چہ صبح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے فرمایا: بیٹے میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس میں میں اپنے ہاتھ سے تجھے بحکمِ الٰہی ذبح کر رہا ہوں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔ ترجمہ: اے میرے بیٹے میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں آپ کو ذبح کرتا ہوں پس بیٹا آپ کی کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کیا ہی خوب جواب دیا۔ ابا جان، آپ کو جو حکم ہوا ہے، اس پر عمل کرگزریے، آپ مجھے انشاء اللہ صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ ((سورۃ الصافات)

چناں چہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مکہ مکرمہ سے لے کر چلے اور منیٰ میں ذبح کرنے کی نیت سے ایک چھری ساتھ لی، جب منیٰ میں داخل ہونے لگے، آپؑ کے بیٹے کو شیطان بہکانے لگا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پتہ چلا تو شیطان کو ''اللہ اکبر'' کہہ کر سات کنکریاں ماریں جس کی وجہ

سے وہ زمین میں دھنس گیا دونوں باپ بیٹے آگے بڑھے تو پھر زمین نے اسے چھوڑ دیا کچھ دور جا کر شیطان پھر بہکانے لگا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر اسے ''اللہ اکبر'' کہہ کر سات کنکریاں ماریں وہ پھر زمین میں دھنس گیا، یہ دونوں آگے بڑھے زمین نے اسے چھوڑ دیا تو یہ شیطان پھر سے ورغلانے لگا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر اسے ''اللہ اکبر'' کہہ کر سات کنکریاں ماریں پھر وہ زمین میں دھنس گیا اس کے بعد آگے بڑھ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پیشانی کی بل لٹادیا۔

ایک بزرگ نے فرمایا تیسری دفعہ شیطان عورت کی شکل میں حضرت ہاجرہؓ کے پاس آیا اور کہا تمہیں معلوم ہے یہ اسماعیل کو کہاں لے کر گئے ہیں؟ حضرت ہاجرہؓ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دوست سے ملنے گئے ہیں؟ تو شیطان نے کہا وہ تو اسے ذبح کرنے لے گئے ہیں۔ حضرت ہاجرہؓ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا تو شیطان خبیث کے منہ سے نکل گیا، اللہ کا حکم ہے۔ حضرت ہاجرہؓ کا جواب یہ تھا: اگر اللہ نے حکم دیا ہے تو ایک اسماعیل کیا سوا اسماعیل بھی قربان ہیں۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹادیا، ابھی ذبح کرنے نہ پائے تھے کہ آسمان سے ندا آئی ''یا ابراہیم قد صدّقت الرّؤیا''۔ یعنی اے ابراہیم تم نے اپنا خواب سچا کر دکھایا، پھر اللہ نے ایک مینڈھا بھیجا جسے اپنے بیٹے کی جانب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ذبح کردیا۔ ذبح تو کیا مینڈھا اور ثواب مل گیا بیٹے کی قربانی کا۔

اسی قربانی کی یادگار میں اہلِ ایمان ہر سال جانوروں کے قربانی کرتے ہیں۔ حج کے موقع پر جو کنکریاں ماری جاتی ہیں، ان کی ابتدا بھی اسی واقعے سے ہوتی ہے، حجاج ان ہی تین جگہوں پر کنکریاں مارتے ہیں، جہاں شیطان زمین میں دھنس گیا تھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جانوروں کی قربانی کرنا عبادت میں شمار ہوگیا۔ چناں چہ حضرت محمد ﷺ کی امت کے لیے بھی قربانی مشروع کی گئی، ہر صاحب حیثیت پر قربانی واجب ہے اور اگر کسی کی اتنی حیثیت نہ ہو اور وہ قربانی کردے، تب بھی عظیم ثواب کا مستحق ہوگا۔

قربانی کی فضیلت واہمیت: ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا اور ہر سال پابندی سے قربانی فرماتے تھے۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: بقرعید کے دن قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ کے نزدیک محبوب نہیں ہے اور بلاشبہ قربانی کرنے والا قیامت کے دن اپنی قربانی کے سینگوں، بالوں اور کھروں کو لے کر آئے گا (یعنی یہ حقیر اشیاء بھی اپنے وزن اور تعداد کے اعتبار سے ثواب میں اضافہ وراضافہ کا سبب بنیں گی اور (یہ بھی) فرمایا کہ بلاشبہ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک درجہ قبولیت حاصل کرلیتا ہے، لہٰذا خوب خوش دلی سے قربانی کرو۔ (مشکوٰۃ)

حضرت زید بن ارقمؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول ﷺ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، صحابہؓ نے عرض کیا، ہمارے لیے اس میں کیا ثواب اور اجر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا، اگر اون والا جانور ہو (یعنی دنبہ ہو جس کے بال بہت ہوتے ہیں) اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بھی ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ (مشکوٰۃ)

مذکورہ احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا عید الاضحیٰ کے دن قربانی کرنا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے، پس جو عمل محبوب حقیقی کو محبوب ہو، اسے کس قدر محبت اور اہتمام سے کرنا چاہیے، اس دن قربانی کرنا ہمیں اللہ سے کتنا قریب لے جائے گا اور ہم پر سے کتنی مصیبتیں ٹل جائیں گی، اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے، اگر ان تین دنوں میں کوئی شخص واجب قربانی نہ کرے اور اس کے بجائے سونا چاندی خرچ کرے اللہ کے راستے میں یا درہم و دینار خرچ کرے یا اور خیر خیرات کے کام کرے، رفاہی اداروں میں رقم دے، یہ اللہ کو پسند نہیں، سوائے اس کے کہ قربانی کے جانور کے گلے پر چھری پھیرے، قربانی کے دنوں میں اللہ کو اولاد آدم کا یہ عمل بے حد محبوب ہے۔

جس مقصد کے تحت اللہ نے یہ قربانی واجب فرمائی تھی، آج اس کے بالکل بر خلاف کہنے والے یہ کہہ رہے ہیں کہ! قربانی کیا ہے یہ قربانی (معاذ اللہ) خوامخواہ رکھ دی گی ہے، لاکھوں روپیہ خون کی شکل میں نالیوں میں بہہ جاتا ہے اور یہ عمل معاشی اعتبار سے نقصان دہ ہے، جانور کم ہوجاتے ہیں، لہٰذا قربانی کرنے کے بجائے یہ کرنا چاہیے کہ جو لوگ غریب ہیں، بھوک سے بلبلا رہے ہیں تو قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کے بجائے وہ روپیہ پیسہ غریب کو دیا جائے، تاکہ اس کی ضروریات پوری ہوجائیں۔ یہ پروپیگنڈا اتنی کثرت سے کیا جارہا ہے کہ پہلے زمانے میں تو صرف ایک مخصوص حلقہ تھا جو یہ باتیں کرتا تھا، لیکن اب یہ حالت ہوگئی ہے کہ شاید ہی کوئی دن خالی جاتا ہو جس میں کم ازکم دو چار افراد یہ بات نہ پوچھ لیتے ہوں کہ اگر ہم قربانی نہ کریں اور وہ رقم غریبوں میں تقسیم کردیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ یہ خود ساختہ فلسفہ قرآن وسنت اور اسلامی تعلیمات کے صریح خلاف ہے۔ اسلامی شریعت کے مطابق قربانی کے دنوں میں قربانی سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی عمل محبوب اور پسندیدہ نہیں۔

فضائلِ حجِ بیت اللہ قرآن واحادیث کی روشنی میں

مصطفیٰ جانِ رحمت شمعِ بزمِ ہدایت نوشۂ بزمِ جنت ہم سب آقا و مولا جنابِ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمانِ عظمت نشان ہے:"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا اور زکاۃ ادا کرنا"۔ (رواہ البخاری) دین اسلام میں نماز اور روزہ کے بعد اگر کسی چیز کا کثرت سے ذکر آیا ہے تو وہ ہے حجِ بیت اللہ یعنی اللہ رب العزت کے حضور بنیتِ حج حاضر ہوکر اس کی نعمت کا شکریہ بجالانا۔ دینِ اسلام کی سب سے اہم اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لختِ جگر شہید کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی قربانی سے شروع ہوتا ہے جسے ہم اسلامی اصطلاح میں محرم الحرام کہتے ہیں وہیں دوسری جانب اسلامی سال کا آخری مہینہ بھی حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی قربانی سے ختم ہوتا ہے جسے ہم ذوالحجہ کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ قرآنِ پاک میں اس بات کا مدلل جواب موجود ہے جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:"فلما بلغ معہ السعی قال یا بنی انی اری فی المنام انّی اذبحک فانظر ماذا تری قال یٰابت افعل ما تؤمر ستجدونی ان شاء اللہ من الصابرین"۔ ترجمہ: پھر جب وہ اس کے ساتھ کام کے قابل ہوگیا کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے کہا اے میرے باپ کیجئے جس بات کا آپ کو حکم ہوتا ہے خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابر پائیں گے (کنز الایمان، پ:23، سوۂ الصافات، آیت:102)۔

شیخ الحدیث والتفسیر مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری عطاری مدظلہ العالی اس آیت کے تحت رقم طراز ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرزند عطا فرمایا، وہ پلتے بڑھتے جب اس عمر تک پہنچ گئے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حاجت اور ضروریات میں ان کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہوگئے تو ان سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا "اے میرے بیٹے! میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں اور انبیاءِ کرام علیہم السلام کے خواب حق ہوتے ہیں اور ان کے افعال اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا کرتے ہیں، اب تو دیکھ لے کہ تیری کیا رائے ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ اس لئے کہا تھا کہ ان کے فرزند کو ذبح ہونے سے وحشت نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کے لئے رغبت کے ساتھ تیار ہوجائیں، چنانچہ اس فرزند ارجمند نے اللہ تعالیٰ کی رضا پر فدا ہونے کا کمالِ شوق سے اظہار کرتے ہوئے فرمایا "اے میرے باپ! آپ وہی کریں جس کا آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا جارہا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے ذبح پر صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ (صراط الجنان فی تفسیر القرآن، جلد:1، صفحہ:332)۔

یہ فیضانِ نظر تھا یا مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

دوسری جگہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:"ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت أو اعتمر فلا جناح علیہ أن یطوف بہما فمن تطوع خیرا فان اللہ شاکر علیم"۔ ترجمہ: بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جو کوئی اپنی طرف سے بھلائی کرے تو بیشک اللہ نیکی کا بدلہ دینے والا، خبردار ہے۔ (کنز الایمان، پ: 2، سورۂ بقرہ، آیت:158)۔

حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ تفسیر نعیمی میں اس آیت کے تحت قلم طراز ہیں: اے مسلمانوں! تم صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے سے اس لئے نہ ڈرو کہ اس میں مشرکین کی مشابہت یا بت پرستی کا شائبہ ہے ان کفار نے تو بعد میں وہاں بت پرستی شروع کردی یہ پہاڑ تو اول ہی سے اللہ کی نشانیاں ہیں جس سے تمہارے بزرگوں کی قربانی کی یادگاریں قائم ہیں اور یہاں بہت سے دینی کام ہوتے ہیں ان کی عزت وعظمت ذاتی ہے عارضی بتوں کی گندگی سے ان کا جوہر ذاتی کہاں جائے گا خاص خانہ کعبہ میں بھی بت رہے اور بیت اللہ بت خانہ بنا رہا تو کیا اس گندگی سے اس کی عزت گھٹ گئی یا اس کا طواف اور اسکی طرف نماز بت پرستی کی مشابہ ہوگیا نہیں ایسے ہی یہاں بھی سمجھ لو لہذا ہم تمہیں آگاہ کرتے ہیں کہ جو بھی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان دوڑنے میں اس پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ وہ رضاء الٰہی کے لئے یہ کر رہا ہے نہ کہ پوجا کی نیت سے اور رب کا یہ دستور ہے کہ جو کوئی نیت خیر سے کوئی بھی اچھا کام کرے اسے اچھا بدلہ عطا فرماتا ہے۔ ایسے ہی تمہاری یہ سعی بے فائدہ نہ جائے گی۔ (تفسیر نعیمی، جلد:2، صفحہ:103)۔ جس طرح قرآنی آیات میں کثرت کے ساتھ صاحب استطاعت کو حج کرنے کا حکم دیا گیا اور بتایا گیا ہے کہ جو حضرات اللہ کی راہ میں خلوص نیت سے حج کرنے کے لیے نکلتے ہیں ان کے گناہ اللہ معاف فرما دیتا ہے اور حج کے بعد گناہوں سے پاک ہوکر اس طرح لوٹتا ہے گویا اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہے۔ بالکل اسی طرح احادیثِ نبوی ﷺ میں بھی کثرت کے ساتھ حج بیت اللہ کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ تو اب احادیث مصطفوی کی روشنی میں فضائل حج سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

حدیث :١؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے پس تم حج کرو۔ ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول! کیا ہر سال فرض ہے آپ چپ رہے اس نے تین مرتبہ کہا آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا حج واجب ہوجاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے پھر فرمایا جب تک میں تم کو چھوڑوں تم مجھ کو چھوڑ دو پہلے لوگ اپنے نبیوں پر کثرت سے سوالات کرنے اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئے جس وقت میں تم کو کسی کام کا حکم دوں جس قدر تم کو طاقت ہو کرو اور جس وقت تم کو کسی بات سے روکوں رک جاؤ۔ (مشکوۃ المصابیح، ج:1، صفحہ:785)۔ حدیث :٢؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لانا، کہا گیا۔ پھر کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، کہا گیا پھر کون سا فرمایا مقبول حج (متفق علیہ) حدیث :٣؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے لئے حج کرے اور اپنی عورت سے محبت کی باتیں نہ کرنے اور گناہ کا کام نہ کرے وہ لوٹ آتا ہے اور گناہوں سے اس طرح پاک ہوتا ہے گویا اسکی ماں نے اسے آج جنم دیا ہے۔ (متفق علیہ)۔ حدیث :٤؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ جنت ہے (رواہ مسلم وبخاری)۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے مہینہ میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہوجاتا ہے (رواہ مسلم وبخاری)۔

حیث :٥؛ ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روحاء میں ایک قافلہ سے ملے آپ نے فرمایا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں، انہوں نے کہا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں۔ ایک عورت نے ایک بچہ آپ کی طرف اٹھایا اور کہا کیا اس کے لئے حج ہے فرمایا ہاں اور اس کا ثواب تیرے لئے ہے۔ (مشکوۃ المصابیح)۔

حدیث :٦؛ ابن عباس سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میری بہن نے حج کی نذر مانی تھی اب وہ مرگئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس پر قرض ہوتا کیا تو اس کو ادا کرتا اس نے کہا ہاں تو رسول اللہ ﷺ فرمایا: اللہ کے قرض کو ادا کرو وہ ادا کرنے کا زیادہ حقدار ہے (رواہ مسلم وبخاری)۔

حدیث :٧؛ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے اور کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول میں فلاں فلاں جنگ میں لکھ دیا گیا ہوں اور میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے آپ نے فرمایا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر (رواہ مسلم وبخاری)۔

حدیث :٨؛ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کرنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہے (متفق علیہ)۔ حدیث :٩؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صل للہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت ایک دن اور رات کی مسافت کا سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو۔ (متفق علیہ) حدیث :١٠؛ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کے لئے جگہ مقرر فرمائی ہے۔ اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرن منازل، اہل یمین کے لئے یلملم یہ ان میں رہنے والے لوگوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان پر سے گزریں اور ان میں رہنے والے نہ ہوں اس شخص کے لئے جو حج اور عمرہ کا ارادہ کرے جو شخص ان کے اندر رہتا ہے اس کے لئے احرام باندھنے کی جگہ اس کا گھر ہے اور اسی طرح اور اسی طرح یہاں تک کہ اہل مکہ مکہ سے احرام باندھیں گے (رواہ مسلم وبخاری)۔ حدیث :١١؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مدینہ کے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور دوسری راہ سے جحفہ ہے، اہل عراق کے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے، اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے اور اہل یمین کی یلملم ہے (رواہ مسلم)۔ حدیث :١٢؛ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کی تمام عمر سے ذوالقعدہ میں کئے مگر وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا۔ ایک عمرہ حدیبیہ سے ذیقعدہ میں، دوسرا عمرہ آئندہ سال ذیقعدہ میں، ایک عمرہ جعرانہ سے جہاں حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔ (رواہ مسلم و بخاری) حدیث :١٣؛ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے دو مرتبہ ذوالقعدہ میں عمرہ کیا۔ (مشکوۃ المصابیح، ج:1 صفحہ:788)۔ حدیث :١٤؛ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اللہ تعالی نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ اقرع بن حابس کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا ہر سال فرض ہے آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا فرض ہو جاتا اگر فرض ہوجاتا تا تم اس پر عمل نہیں کر سکتے تھے اور نہ تم کو اس بات کی طاقت تھی حج فرض ایک مرتبہ ہے جو زیادہ کرتا ہے وہ نفل ہے۔ (رواہ احمد، نسائی ودارمی)۔ حدیث :١٥؛ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص زادراہ اور سواری کا مالک ہے جو اس کو بیت اللہ تک پہنچا دے وہ حج نہ کرے اس پر کوئی فرق نہیں ہے یہ کہ وہ یہودی مرے یا عیسائی اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اللہ کے واسطے لوگوں پر حج فرض ہے جو شخص اس کی طرف راستہ کی طاقت رکھے (مشکوۃ المصابیح، ج:1 صفحہ:789)۔ حدیث :١٦؛ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ضرورۃ (باوجود طاقت رکھنے کے حج نہ کرنا اسلام میں نہیں ہے (مشکوۃ المصابیح، ج:1 صفحہ:789)۔ حدیث :١٧؛ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے (مشکوۃ المصابیح، ج:1 صفحہ: 789)۔ حدیث :١٨؛ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پے در پے حج اور عمرہ کرو اس لئے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سونے اور چاندی کی میل دور کردیتی ہے۔ حج مقبول کا ثواب جنت کے سوا کچھ نہیں ہے (مشکوۃ المصابیح، ج:1 صفحہ: 789)۔ حدیث :١٩؛ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ لبیک کہتے ہوئے کہ کہہ رہا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے۔ آپ نے فرمایا شبرمہ کون ہے اس نے کہا میرا بھائی ہے یا کہا میرا ایک قریبی عزیز ہے آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے اس نے کہا نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اپنی طرف سے حج کر لے پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔ (رواہ امام شافعی، ابوداؤد وابن ماجہ)۔ حدیث :٢٠؛ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کرنے یا عمرہ کرنے یا جہاد کرنے کے لئے نکلا پھر وہ اپنے راستہ میں فوت ہوگیا تو اللہ تعالی اس کے لئے حج کرنے والے عمرہ کرنے والے اور جہاد کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ (رواہ نسائی، بیہقی فی شعیب الایمان)۔ اس طرح متعدد احادیث میں فضائل حج بیت اللہ بیان کیے گئے ہیں۔ تو جو بھی شخص حج کرنے کی قدرت رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ بیت اللہ کا حج کرے اور اللہ رب العزت کی خوشنودی حاصل کرے اور یقینا حج کرنے سے سارے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح ایک سوکھے درخت کو ہلانے کے بعد اس کے پتے جھڑتے ہیں۔ ساتھ میں عمرہ کرنے کی نیت بھی کر کے جائیں کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی شان ہے:"من زار قبری وجبت لہ شفاعتی" ترجمہ: کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہر صاحبِ استطاعت کو حج کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی مکہ مکرمہ میں حاضر ہونے اور رسول اللہ ﷺ کی قبر کی زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

نماز عیدالاضحیٰ کے اوقات

(1) عیدگاہ گرول علی نگر دربھنگہ 30.6 بجے صبح۔
(2) جامع مسجد دھمسائن مومن ٹولہ علی نگر دربھنگہ۔ 30.6 بجے۔
(3) عیدگاہ اسراہی سوپول دربھنگہ۔ 30.6 بجے۔
(4) عیدگاہ للیجا مہثی سہرسہ 30.7 بجے۔
(5) شمالی عیدگاہ پالی گھنشام پور دربھنگہ 15.7 بجے
(6) فضلی گاچھی عیدگاہ روڈ سے پورب طرف رسول پور حیا گھاٹ دربھنگہ۔ 45.6 بجے
(7) عیدگاہ پوربی بلاسپور ریلوے سے پچھم حیا گھاٹ دربھنگہ۔ 30.6 بجے۔
(8) عیدگاہ اولیاء آباد حیا گھاٹ دربھنگہ۔ 30.6 بجے
(9) عیدگاہ درگاہ پر رسول پور روڈ سے پچھم طرف حیا گھاٹ دربھنگہ 45.6 بجے
(10) جامع مسجد کوئلام پچھم محلہ حیا گھاٹ دربھنگہ۔ 30.7 بجے۔
(11) مرکزی عیدگاہ باغ پالی گھنشام پور دربھنگہ۔ 15.7 بجے صبح۔

مقررہ وقت پر انشاء اللہ عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی جائے گی اس لیے وقت مقررہ سے عیدگاہ تشریف لائیں۔

مرکزی عیدگاہ باغ پالی میں عیدالاضحیٰ کی نماز 7.15 بجے ادا کی جائے گی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) مرکزی عیدگاہ باغ پالی گھنشیام پور میں عیدالاضحیٰ کی نماز آج 17 / جون 2024 صبح سات بجکر پندرہ منٹ پر ادا کی جائے گی ان شاء اللہ مذکورہ باتیں امام وخطیب مرکزی عیدگاہ باغ پالی معروف عالم دین الحاج مفتی محمد نظر الباری ندوی جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ نے اپنے ایک پریس ریلیز میں کہی ہے۔ انہوں نے پوری امتِ مسلمہ کو عیدالاضحیٰ کی مبارکبادیاں دیتے ہوئے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا ہے، ساتھ ہی انہوں نے مسلمانوں سے اس موقع پر حکومت کے گائڈ لائن پر عمل کرنے، اور صفائی ستھرائی کا مکمل خیال رکھنے کی اپیل کی ہے۔

ایک ضروری اعلان

مدرسہ اصلاح المسلمین (اصلاح المسلمین اسٹڈی سینٹر) پتھر کی مسجد، پٹنہ کی جانب سے کلمہ کے شریک لوگوں، بزرگوں، عزیزوں، ماں بہنوں سے مؤدبانہ اپیل وگزاش ہے کہ پچھلے کئی سالوں سے چرسہ کی قیمت میں بہت زیادہ گراوٹ ہوگئی ہے، بلکہ چرسہ کی قیمت نہ کے برابر ہے، جس کی وجہ کر ادارہ کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس لئے آپ اپنے چرسے کے ساتھ اپنی صلاحیت کے مطابق =/100,=/200,=/300,=/500,=/1000 جو قربانی کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں ان سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی کم سے کم =/200,=/300 سے ضرور تعاون کریں۔

مسلم قوم کے افراد اپنی روزمرہ کی زندگی میں فضولیات پر خوب خرچ کرتے نظر آتے ہیں، لیکن مسجد، مدرسہ، عیدگاہ، یتیم، نادار، بیوہ کے نام پر لوگوں کی جیب سے پیسے نہیں نکلتے، آخرت کا معاملہ اس کے سوا ہے!

تمام اہل وطن بالخصوص مسلمانوں کو سہارا ایکسپریس دربھنگہ ٹیم کی جانب دل کی عمیق گہرائیوں سے عیدالاضحیٰ مبارک ہو

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عیدالاضحیٰ کی حقیقی خوشیوں کے ساتھ ہمارے ملک میں امن وامان، سلامتی، خوشحالی، اتحاد واتفاق قائم رکھے اور ملک وملت اور آئین کی حفاظت کے لیے ہر ممکن قربانی پیش کرنے کا جذبہ پیدا فرمائے آمین۔ منجانب۔ اعجاز احمد اصلاحی دربھنگہ ضلع نمائندہ سہارا ایکسپریس پٹنہ، رانچی ودہلی۔ رابطہ نمبر 8092292615

مصلی عبدالحکیم میں عیدالاضحیٰ کی نماز کا وقت 6:15 A.M

تمام برادران اسلام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عید کی صلوٰۃ کا وقت مصلی عبدالحکیم میں صبح A.M 06:15 رکھا گیا ہے، اگر ٹھیک عید کی صبح، ہلکی نہیں بلکہ زور کی بارش ہوئی تو ایسی صورت میں امارت کی مختلف جامع مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ان شاء اللہ تعالیٰ ادا کی جائے گی۔ چونکہ موسم غیر معمولی گرم ہے، اس لئے چھوٹے بچوں کو ہرگز عید گاہ لے کر نا آئیں!! یاد رکھیں کہ موسم کی شدت کی وجہ کر وقت پر ہی نماز شروع کردی جائے گی۔ ان شاء اللہ عیدگاہ میں کسی طرح کی تصویر کھینچنا اور ویڈیو ریکارڈنگ کرنا سخت منع ہے، اس لئے آپ لوگوں کو اللہ کا واسطہ ہے کہ اس سے گریز کریں۔

سریل نمبر	جامع مساجد کے نام
1	جامع درزی ٹولہ، پٹنہ
2	جامع قصاب ٹولہ، پٹنہ
3	جامع اہلِ حدیث، محمد پور، پٹنہ
4	جامع عثمان تیراہے کی مسجد، پٹنہ
5	جامع خانمرزا، سلطان گنج، پٹنہ
6	جامع روشن گھاٹ، پٹنہ
7	جامع الصدیق المرکزی میر شکار ٹولہ، پٹنہ A.M 6:00
8	جامع جنگی مسجد عالم گنج، پٹنہ
9	جامع صادق پور، پٹنہ
10	جامع دادر منڈئی، پٹنہ
11	جامع پیٹھان ٹولی، عبدالرحمن پور، عالم گنج، پٹنہ
12	جامع کرمی ٹولہ، معروف گنج، پٹنہ سیٹی

نوٹ:- جامع الصدیق المرکزی میر شکار ٹولہ میں نماز ہونے کی صورت میں وقتِ صلوٰۃ A.M 6:00 صبح ہی رکھا گیا ہے، باقی مساجد کے ذمہ داران جو وقت مناسب سمجھیں گے اُس کا اعلان کردیں گے، ذہن نشیں رہے کہ مُصلیان کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں ایک ہی مسجد میں کئی ایک جماعت کی جائے گی! ان شاء اللہ۔ اور روڈ بند کرکے عید یا جمعہ کی جماعت ہرگز نہیں کرائیں گے!!

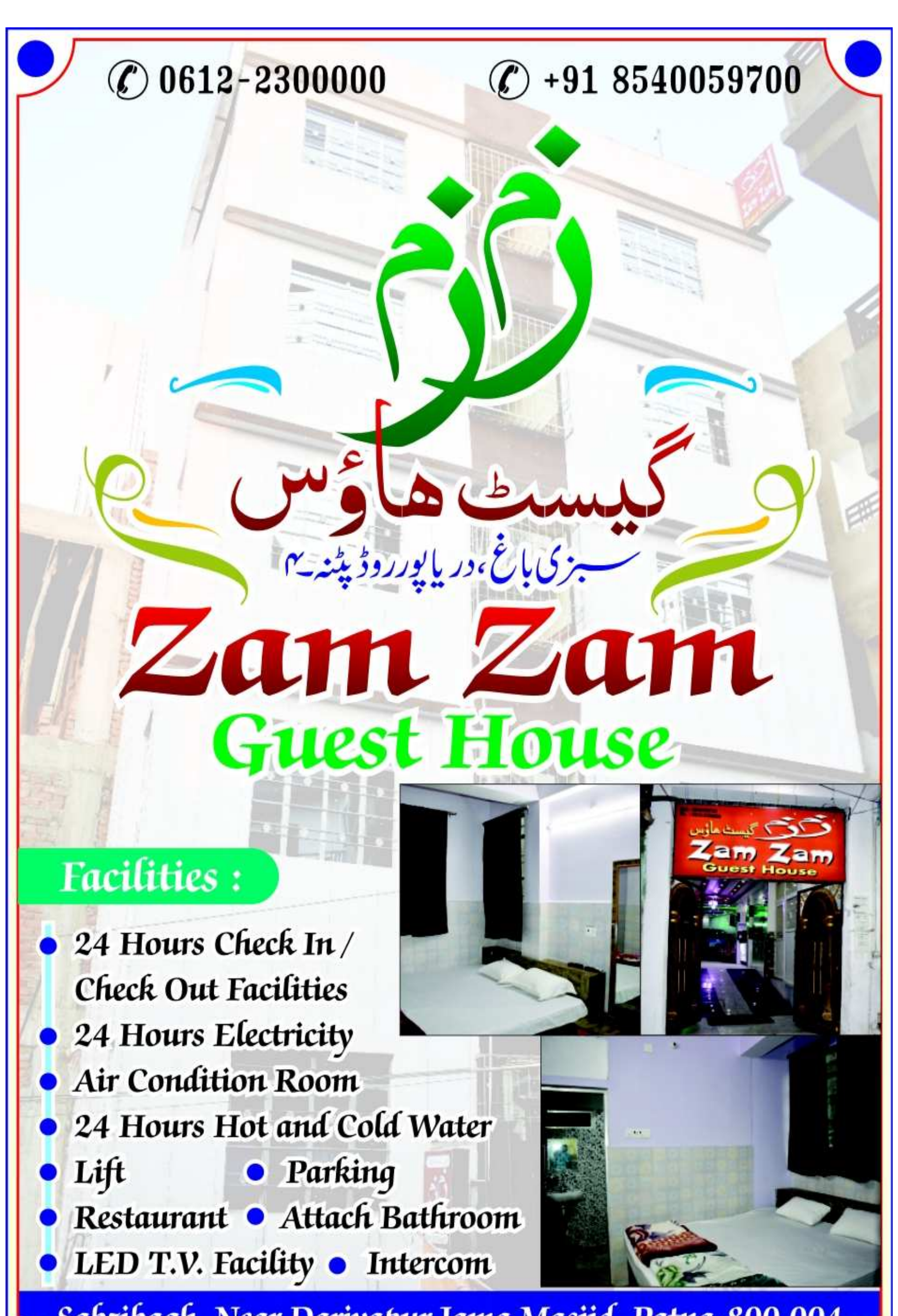

چودھری محمد صلاح الدین پراوٹ آئی ٹی آئی منظور شدہ بھارت سرکار سمری بختیار پور
ضلع سہرسہ بہار کی طرف سے تمام عالم اسلام کو عیدالاضحیٰ کی پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہیں
محشر عالم پرنسپل۔سی ایم ایس رانی باغ سمری بختیار پور

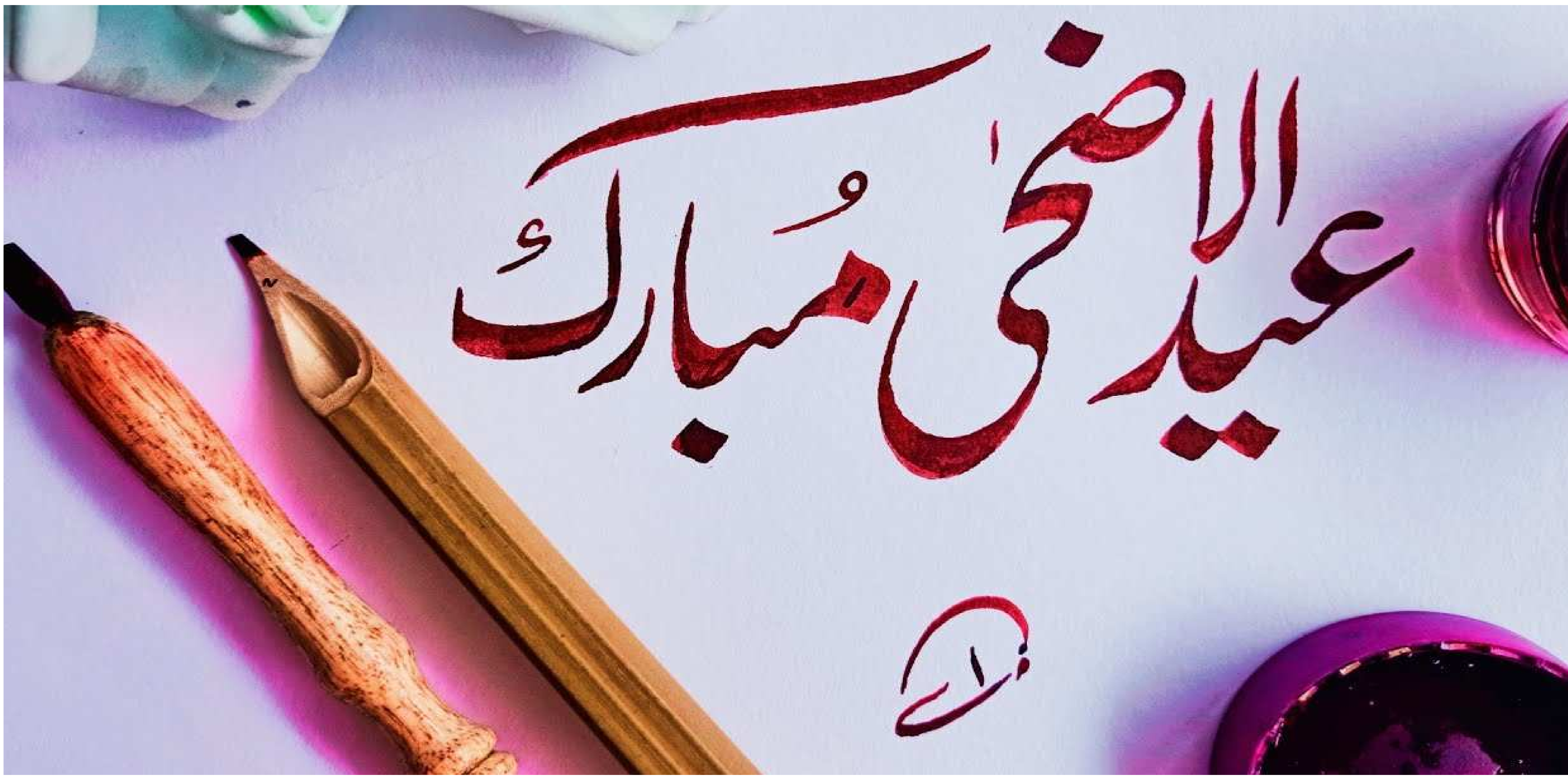

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT

UMRAH GROUP		BAGHDAD ZEYARAT
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI	21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI	OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes: Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

تمام اہل وطن بالخصوص مسلمانوں اور علی نگر اسمبلی حلقہ ضلع دربھنگہ کی عوام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے عیدالاضحیٰ مبارک
ہو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عیدالاضحیٰ کی حقیقی خوشیوں کے ساتھ ہمارے ملک میں امن وامان، سلامتی، خوشحالی، اتحاد واتفاق
قائم رکھے اور ملک وملت اور آئین کی حفاظت کے لیے ہر ممکن قربانی پیش کرنے کا جذبہ پیدا فرمائے آمین
منجانب۔ڈاکٹر محمد نسیم اعظم صدیقی سابق ایم ایل اے امیدوار علی نگر اسمبلی حلقہ ضلع دربھنگہ

सारे जहाँ से अच्छा हिन्दोस्तां हमारा। हम बुलबुलें हैं इसकी वह गुलिस्तां हमारा।।
मज़हब नहीं सिखाता आपस में बैर रखना। हिन्दी हैं हम वतन है हिन्दोस्तां हमारा।।

भाईचारा विकास जागरूकता अभियान
بھائی چارے کی ترقی سے متعلق بیداری مہم
THE POWER OF UNITY
शानदार शुरुआत
शिक्षा,स्वास्थ्य,भाईचारा, अमन चैन और यूथ के विकास के लिए
भाईचारा विकास जागरूकता अभियान से जुड़े

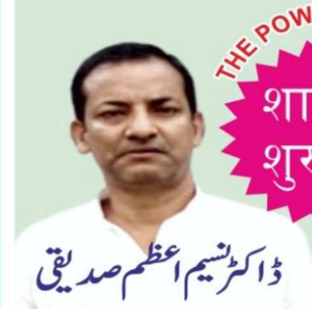

ڈاکٹر نسیم اعظم صدیقی
77392 35346
संस्थापक:-
डॉ० नसीम आज़म सिद्दीकी
पूर्व सदस्य जिला उपभोक्ता न्यायालय, दरभंगा

SCHOLARSHIP UPTO 100%
Helpline 8010-786-787
RoseMine EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST
We Have A Dream to Educate You...
RMECT ESTD.-2005
REGD. BY : INDIAN TRUST ACT. 1882 (GOVT. OF INDIA)
روز مائن
रोजमाईन
www.rosemine.in
roseminegroup@gmail.com
/rosemineofficial
आपके 100% तक कॉलेज फीस की जिम्मेदारी ट्रस्ट की है।
हमारे मिशन 'संकल्प' में शामिल हों।
MEDICAL → BDS - 5 Year, PHARM.D - 6 Year
• 1 Lakhs Per Year 50% Scholarship
• 4 Lakhs Fifty Thousand for Full Course Without Hostel Fee
PARA-MEDICAL → B.SC NURSING, B.SCC OTT, ALL BRANCH
• 1000% Scholarship सिर्फ रहने और Exam Fees 80000 से 86000 Per Year

AWAIS AMBER
NATIONAL CAREER COUNSELOR CEO & FOUNDER
SOCIAL ACTIVIST, ROSEMINE EDUCATIONAL TRUST
REG. OFF. (PATNA) : OPP. NEW PASSPORT OFFICE, ASHIANA DIGHA ROAD, NEAR KOTAK MAHINDRA BANK & ATM BUILDING, PATNA, (BIHAR) 9204-786-787

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

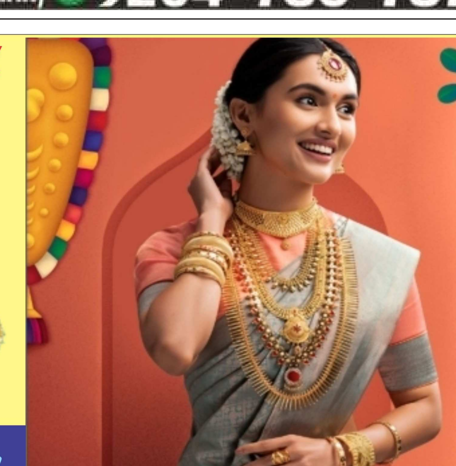

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل کے ڈائریکٹر جنرل ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی قوم کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد

نئی دہلی، پریس ریلیز۔ میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا اور ورلڈ وائڈ ہیومینٹی کمیشن کے عالمی چیئرمین نے قوم کو عید الاضحیٰ کی مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو عیدالاضحیٰ کی بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ آپ کے نیک اعمال کو قبول فرمائے، آپ کی خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرمائے، اور دنیا بھر کے تمام لوگوں کے دکھوں کو آسان فرمائے۔ بقرہ عید مبارک!" اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد کو فروغ دے اور ہندوستان میں بھائی چارے اور بھائی چارے کو مزید فروغ دے بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ اس دن ہمیں اپنی خوشیوں میں پسماندہ لوگوں کو شامل کرنا چاہیے۔ اپنے وسائل کو ضرورت مند لوگوں کے ساتھ بانٹنے سے بہتر کوئی عمل نہیں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ سب کی بھلائی کے لیے دعا کریں اور اپنے لیے برکت حاصل کریں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ رواداری اور بھائی چارے کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے تمام مذہبی تعلیمات میں موجود محبت، پیار، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے بنیادی اصولوں پر عمل کریں۔ پریس ریلیز کے آخر میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ یہ عید الاضحیٰ ہماری زندگیوں میں اچھی خبریں، برکتیں، خوشیاں اور امن لائے۔ آمین

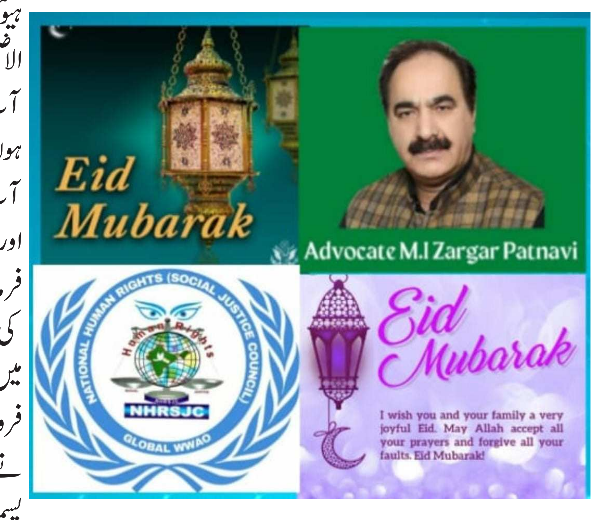

हाफिज डॉ.तौसीफ़ अहमद,
शाहपुर पुपरी,सीतामढ़ी

अबरार नोमानी जिला संवादाता न्यूज़ इंडो गल्फ,सीतामढ़ी

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

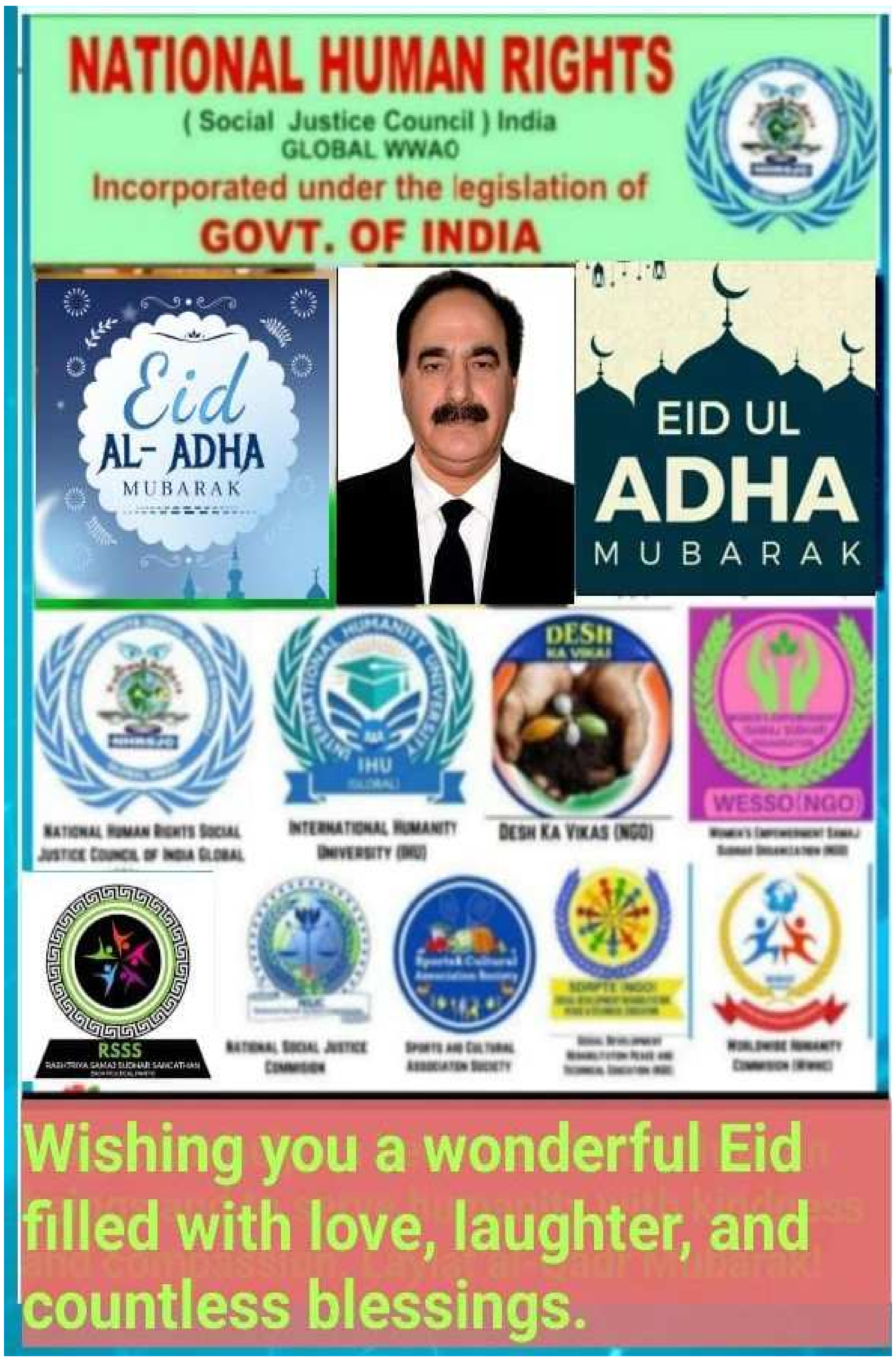
NATIONAL HUMAN RIGHTS
(Social Justice Council) India
GLOBAL WWAO
Incorporated under the legislation of
GOVT. OF INDIA
Eid
AL- ADHA
MUBARAK
EID UL
ADHA
MUBARAK
NATIONAL HUMAN RIGHTS SOCIAL JUSTICE COUNCIL OF INDIA GLOBAL
INTERNATIONAL HUMANITY UNIVERSITY (IHU)
DESH KA VIKAS (NGO)
WESSO(NGO)
RSSS
NATIONAL SOCIAL JUSTICE COMMISSION
SPORTS AND CULTURAL ASSOCIATION SOCIETY
WORLDWIDE HUMANITY COMMISSION (WHC)
Wishing you a wonderful Eid filled with love, laughter, and countless blessings.

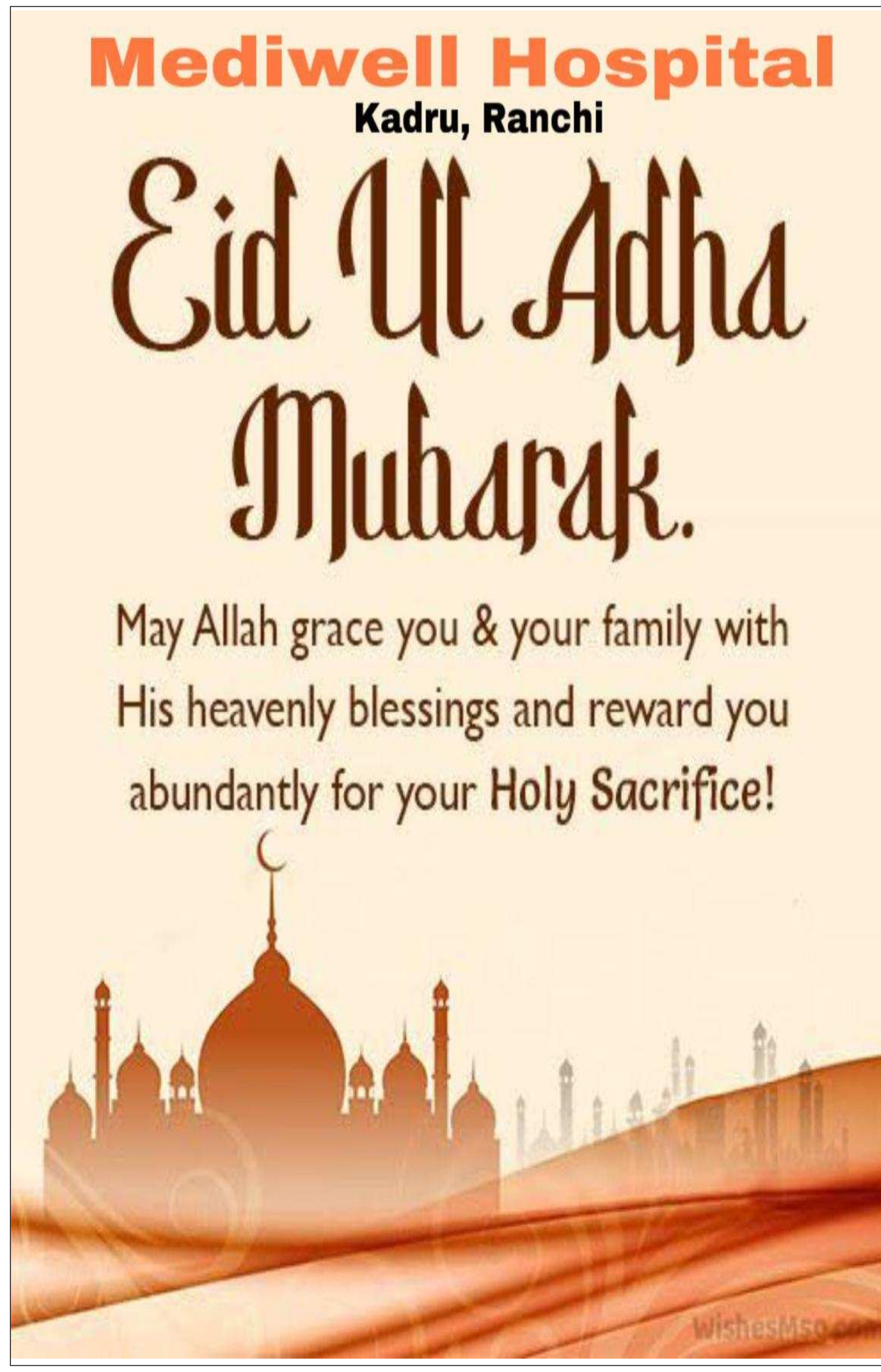
Mediwell Hospital
Kadru, Ranchi
Eid Ul Adha Mubarak.
May Allah grace you & your family with His heavenly blessings and reward you abundantly for your Holy Sacrifice!

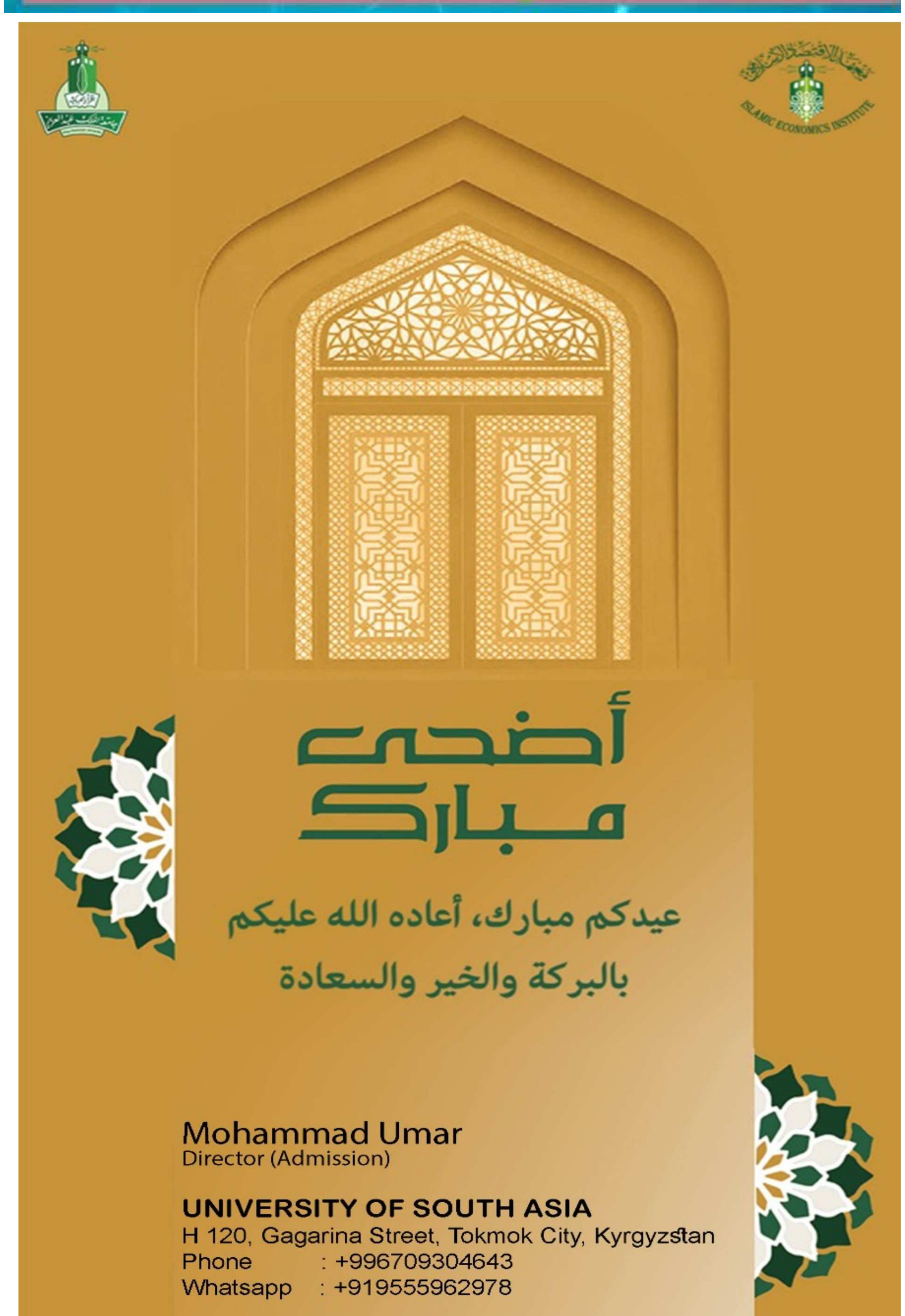
أضحى
مبارك
عيدكم مبارك، أعاده الله عليكم
بالبركة والخير والسعادة
Mohammad Umar
Director (Admission)
UNIVERSITY OF SOUTH ASIA
H 120, Gagarina Street, Tokmok City, Kyrgyzstan
Phone : +996709304643
Whatsapp : +919555962978

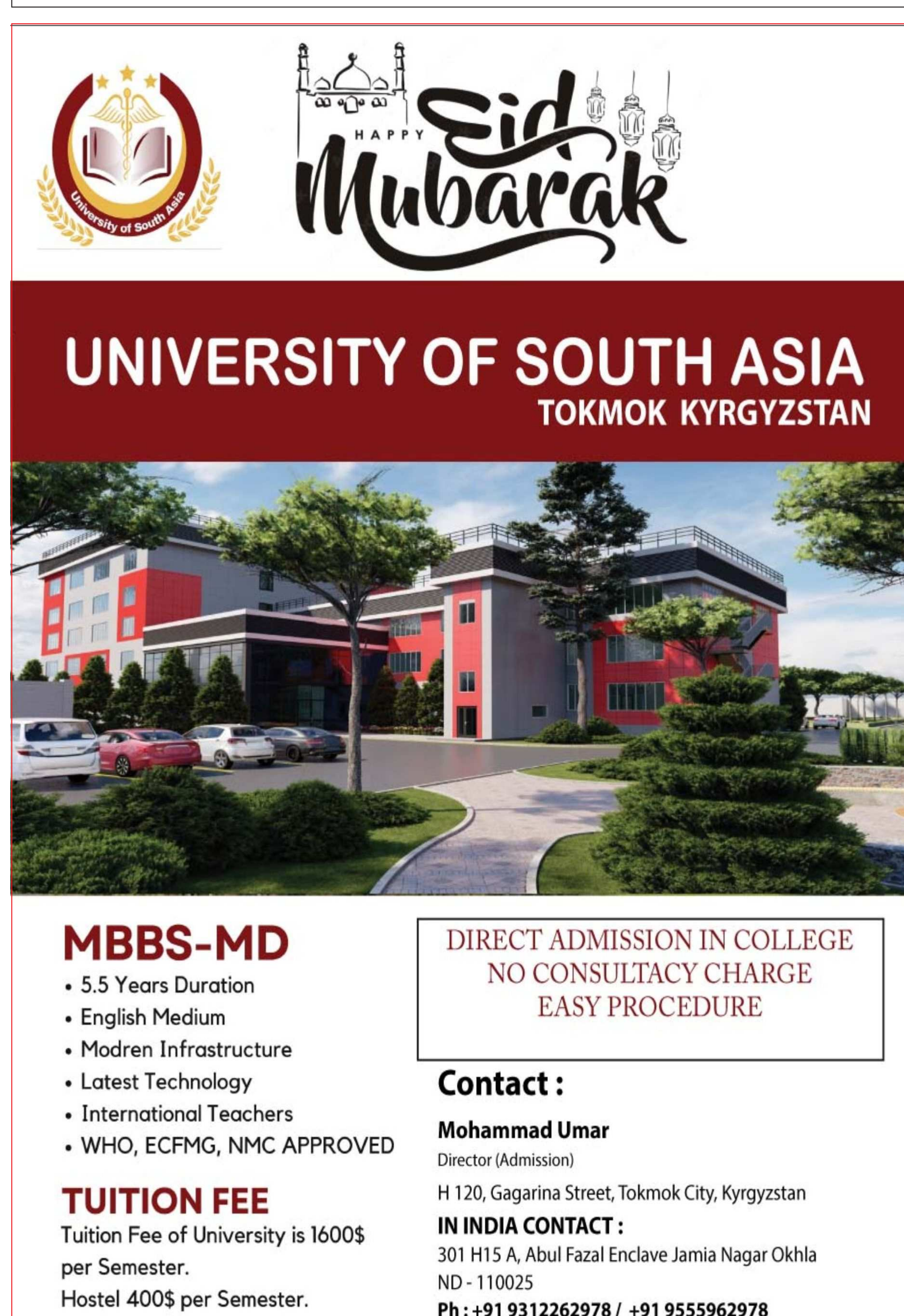
HAPPY Eid Mubarak
UNIVERSITY OF SOUTH ASIA
TOKMOK KYRGYZSTAN
MBBS-MD
• 5.5 Years Duration
• English Medium
• Modren Infrastructure
• Latest Technology
• International Teachers
• WHO, ECFMG, NMC APPROVED
TUITION FEE
Tuition Fee of University is 1600$ per Semester.
Hostel 400$ per Semester.
DIRECT ADMISSION IN COLLEGE
NO CONSULTANCY CHARGE
EASY PROCEDURE
Contact :
Mohammad Umar
Director (Admission)
H 120, Gagarina Street, Tokmok City, Kyrgyzstan
IN INDIA CONTACT :
301 H15 A, Abul Fazal Enclave Jamia Nagar Okhla
ND - 110025
Ph : +91 9312262978 / +91 9555962978